نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالانہ بلا محصول عہ　　قیمت سالانہ مع محصول ے

نمبر ۴۸ جلد ۹　　لودیانہ یکم دسمبر ۱۸۸۱ع　　قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

امیر کابل موسم سرما ہرات میں کاٹینگے = رعایا قندھار کو امیر کابل نے ایک سال کا محصول معاف کردیا ہی = مدراس میں ۳ تاریخ کو سخت طوفان آیا = لارڈ لارنس صاحب اسوقت اجمیر میں حضور ویسرائے کے مہمان ہیں = جنرل ارٹس صاحب کے ہمراہ کابل او قندھار جانیوالی فوجوں کے واسطے چار ہزار تمغے ہند میں پہنچے = روسی اخبار سلطان روم کو نصیحت کرتے ہیں کہ جنگی جرمانہ کے عوض کچھ حصہ اپنے ملک کا روس کو دیدیں = سسلی میں ایک گندھک کی کان میں آگ لگنے سے پچاس آدمی اوڑ گئے = فرانس اور سپین کر رہے ہیں کہ کوہ پیرینیز کے بیچ سے ریل لیجاویں = مکہ کا شریف دعوی کرتا ہی کہ خلیفہ اسلام میں ہوں سلطان روم خلیفہ نہیں ہی = عربی صوبجات میں غدر ہونے والا ہی = ہندوستانی سول سروس کا امتحان جون ۱۸۸۲ع میں ہوگا = ولایت کے انڈیا آفس کو اڑانے کی تجویز زور پکڑ رہی ہی = قلعہ الہ آباد کی مرمت کے واسطے گورنمنٹ نے پچاس ہزار روپیہ منظور کرلیا ہی = مکہ میں ہیضہ کا غضب زور ہی دو سو سے زیادہ روز مرتے ہیں = تین لاکھ کے بل کھو جانے کے شبہ میں بنگال کے محکمہ اکونٹنٹ کے تمام ملازم گرفتار ہیں = مقتول زار روس کی یادگار میں بمقام ماسکو ایک عالیشان مینار تعمیر کیا جاویگا = ولایت میں مستورات کو جوری میں شامل کرنے کی تحریک ہو رہی ہی = گورنمنٹ عالیہ نے لاہور میں ایک مدرسہ واسطے تعلیم علاج گھوڑوں کے قایم کرنا منظور کرلیا ہی = باشندگان بوسینا نے اسٹریا کے ظلم کی شکایت روس سے کی ہی = حضور پرنس آف ویلز اندنوں فرانس کی سیر کر رہے ہیں = آئیندہ دستکاری کی نمایش گاہ بجائے شملہ کے آگرہ میں ہوا کرے [illegible] ٹکٹ جاری ہونیوالا ہی جو خطوں اور رسیدوں میں کام آویگا = کابل سے جو توپیں چھین کر لائی گئی ہیں گورنمنٹ نے منظور کیا ہی کہ انہیں سے دو توپیں کلکتہ کے گورنمنٹ ہوس کے دروازہ پر بطور یادگار رکھی جاویں = زار کو قتل کرنیکے واسطے فرقہ نہلسٹ بڑی بڑی تجویزیں کررہا ہی = سلطان روم کے ذمہ اب اسقدر قرضہ ہوگیا ہی کہ ہرگز سلطان اسکو ادا نہیں کرسکتا ہی = روس نے مکرر سلطان کو لکھا ہی کہ اگر ہرجانہ جنگ تم جلد ادا نکروگے تو دوسرے طریقہ سے وصول کیا جائیگا = چین والے اپنے ملکی جہازوں کو تیار کررہے ہیں = حاکم چیلاس کا دیر بجوڑ کے تعاقب میں گیا ہوا ہی = افغانستان کے سرداروں کی نسبت افواہ ہی کہ بعض بعض ایونجان سے خط وکتابت کررہے ہیں = ایوب خان شاہ ایران سے التجا کے ساتھ امداد کا طالب ہوا ہی = برہما کا ایک سفیر حضور ویسرائے کی خدمت میں پہونچا ہی =

نور افشاں

——— انگلستان کے ایک مشہور پادری صاحب سے رجنٹ نامی نے مندرجہ ذیل قواعد برائے ہدایت اہل عیسوی مرتب کرکے شایع کئے تھے اور اُن پر عمل کرنے سے ہزارہا بندگان خدا کو روحانی قوت و دینی ترقی حاصل ہوئی ہے۔ لہذا ہم اپنے عیسائی بھائیوں کے لئے اُنکا ترجمہ کرکے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ ہر ایک بھائی کوشش کرے کہ اُنکے مطابق چلیں۔ اور وہ قواعد یہہ ہیں +

(۱) نہایت دانشمندی سے صداقت میں داخل ہو اور اعلیٰ درجہ کی راستی کی حفاظت میں سرگرم رہو +

(۲) وہ کام نہ کرو جس میں تم خدا پر بھروسا نہیں رکھ سکتے اور یہہ نہیں کہہ سکتے کہ آیا میں اس کام میں برکت دے +

(۳) جہانتک ہم سے ہو سکے اپنے دشمنوں اور دوستوں پر اپنا عفو اپنی مہربانی اپنا حلم ظاہر کرنے کے لئے جانفشانی کرو +

(۴) کسیکی بدگوئی مکرو کیسا ہی بہانہ ہاتھہ کیوں نہ آئے +

(۵) اپنی خوش خلقی۔ اپنی ملنساری۔ اپنی فروتنی سے لوگوں میں مشہور ہو +

(۶) غصہ۔ غضب۔ سادہ گوئی سخت کلامی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھو۔ محبت میں لگے رہو اور اُس میں بڑھتے جاؤ +

(۷) کاہلی۔ نفسانیت۔ نفس پرستی سے کوسوں بھاگو۔ سویرے اُٹھو +

(۸) خوشامد پسند نہ ہو اور نہ اپنے دل میں اپنے آپکو کچھ سمجھو بلکہ ہیچ تصور کرو۔ غرور کو اپنے دل میں راہ نہ دو۔ ایک دم بھی اُسے گوارا نکرو اور اُس سے کنارہ کرو خدا مغرور کو پست کرتا ہے اور فروتن کو فضل بخشتا ہے +

(۹) غضب انگیز خیالوں اور بیہودہ تصوروں سے پرہیز کرو +

(۱۰) دنیا میں عقبیٰ کی فکر کو اپنا مقصود ٹھہراؤ اور اُسی میں مستغرق رہو +

(۱۱) یاد رکھو کہ تم کو شیاطین کے غول نفس امارہ اور دنیا داروں سے مقابلہ کرنا ہے +

(۱۲) دعا کرو کہ تم مسیح کی بادشاہت میں خوشی مناؤ اور گنہگاروں کی نجات میں شریک ہو اور ان دونوں خواہشوں کی ترقی میں جان و دل سے مصروف رہو +

(۱۳) اپنے دلکو ہمیشہ دعا کے لئے لگاتے رہو نہ صرف اوقات معینہ پر بلکہ ہر جگہہ اور ہر وقت اور ہر ایک مجلس میں +

غلطیوں اور گناہوں سے بچنے کے لئے یہہ سب سے عمدہ ترکیب ہے +

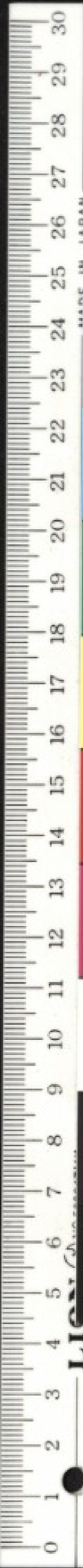
——— سرکاری گزٹ سے خبر ہے کہ یکم جنوری ۱۸۸۲ء سے محصول تار برقی میں تغیر و تبدل ہوگا اور تار کی خبریں تین قسم سے روانہ ہوا کرینگی۔ ایک تو خاص جو فی الفور روانہ ہوا کریگی اور ۸ لفظ کے واسطے عہ محصول مقرر ہوگا اور اگر ۸ لفظ سے زیادہ ہوں تو فی لفظ ایزاد کیواسطے ۲ ر لیا جائیگا۔ اور دوسرے قسم کی عام جو حسب دستور مجریہ حال روانہ ہوا کریگی۔ اور نرخ اُنپر ۸ لفظ کیواسطے عمر اور ہر زاید لفظ کیواسطے فی لفظ ۲ ر مقرر ہونگے۔ تیسری قسم کی خبریں حسب موقع روانہ ہوا کرینگی اُنکا نرخ ۸ لفظ کیواسطے ۸ ر مقرر ہوگا اور ہر زاید لفظ پر ۱ ر لیا جائیگا۔ اور پیغامات سرکاری عام طور سے روانہ نہونگے +

——— سلطنت روم کے قرضہ کی بابت جو حال میں ایک ارب روپیہ ہو چکا ہے سرکار انگلشیہ کے ایلچی مسٹر برک صاحب نے یہہ تجویز کی ہے کہ فیصدی عہ سالانہ سود دلایا جائے۔ مگر مشکل یہہ ہے کہ آمدنی اسقدر کم ہے کہ سالانہ ۳۰ لاکھ روپیہ خرچ سے کم وصول ہوتا ہے۔ اور اسطرح سود سال بسال بڑھتا جاتا ہے اور آمدنی کم ہوتی جاتی ہے۔ ہماری دانست میں صاحب موصوف کو سونیکا انڈا دینیوالی بطخ کی مثل یاد کرکے سود فیصدی بجائے عہ ایک روپیہ لگانا چاہئے تھا۔ کیونکہ حال کی کارروائی سے بطخ ضرور مر جائیگی۔ اور پھر سونیکے انڈے کہاں سے آئینگے +

——— اخبارات سے معلوم ہوا کہ سلطنت روم کے عربی صوبجات میں فساد برپا ہوا ہے۔ ناظرین کو معلوم ہوگا کہ جسوقت سلطان نے مدحت پاشا کو جلاوطنی کا حکم دیا تھا تو وہ شہر مکہ کے متصل کے علاقہ میں بھیجا گیا تھا۔ اب قسطنطنیہ میں مشہور ہے کہ شریف مکہ نے مدحت پاشا کو نظر بندی سے چھوڑ دیا ہے۔ اور شریف موصوف دعویٰ کرتا ہے کہ خلیفہ اسلام میں ہی ہوں۔ اور سلطان کا دعویٰ دربارہ خلافت باطل ہے۔ چنانچہ سلطنت روم کی طرف سے کسیقدر فوج مکہ کی طرف روانہ ہوئی ہے +

دیکھا چاہئے کہ اب شریف صاحب خلیفہ قرار پاتے ہیں یا سلطان خلیفہ رہتے ہیں +

مکہ میں جو بیماری ہیضہ کا زور تھا اس لئے گورنمنٹ نے بذریعہ اعلان تمام مسلمانوں کو آگاہ کر دیا تھا کہ امسال ہیضہ کا زور ہے لیکن اگر کوئی جانا چاہے تو سرکار



بقیہ تم مسیح کے حق میں کیا گمان کرتے ہو

چوتھا باب

اِس بیان میں کہ مسیح کی بابت رسولوں نے کیا گمان کیا

ہم بیان کر چکے ہیں کہ قدیمی عیسائی اور اُنکے بزرگ خداوند عیسیٰ مسیح کی سچی اور اصلی الوہیت کے مسئلے کو بڑی کاملیت سے مانتے تھے - اب وہ سوال جو بذات خود پیش آتا ہے یہہ ہے کہ اُنہوں نے اِس مسئلہ کو کہاں سے پایا اور کسنے اُن کو یہہ سکھلایا +

ابھی ہمنے اِس مسئلے کا رسولوں کے خاص زمانے تک سراغ لگایا ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ اگر یہہ ایجاد ہے تو کم سے کم ایک رسول کی حیات میں ہوا ہو - ہم صاف اقرار کرتے ہیں کہ یہہ بات کہ یہہ مسئلہ قدیم سے ہے نہ اُس کی سچائی کو ثابت کرتی ہے اور نہ اسبات کو کہ رسولوں نے اُسکو سکھلایا - کیونکہ رسولوں کے زمانے میں بدعتی علم کچھ نہ تھے اور اُسوقت کئی ایک پلید بدعتیں ظہور میں آئیں لیکن اِس معاملے میں ایک بات قابل غور ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ رسولوں نے اپنے نوشتوں میں بلا لحاظ سختی کے اُن جھوٹھے مسایل پر جو اُس زمانے میں مشہور تھے سخت ملامت کی - عجیب بات یہہ ہے کہ وہ رسول جو اُن بدعتوں کے الزام میں دلیرانہ اور سب سے بیدھڑک طور سے بولتا تھا مسیحی اور محبوب شاگرد یوحنا رسول ہے - وہ خاصکر گناسٹک کی بدعت پر جس نے مسیح کے حقیقی مجسم ہونے کا انکار کیا لعنت کرتا تھا اور یہہ باتیں اُسکے پچھلے نوشتوں میں پائی جاتی ہیں جو اُسوقت لکھے گئے جب کہ بلا شبہ مسیح کی الوہیت کا مسئلہ کلیسیا میں مروج تھا - پس اِس سے صاف نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر یہہ مسئلہ درحقیقت بدعت ہوتا تو بالضرور یوحنا کی دانست میں اُس زمانہ کی سب بدعتوں سے سخت مکروہ معلوم دیتا اگر یہہ فرض کیا جائے کہ وہ خود اِس مسئلے کو سچ نہیں مانتا تھا تو یہہ بات کہ اُسنے اُس بدعت کو اظہار نہ کیا ناممکنات میں شامل ہے +

لیکن ہم اِس دلیل نفی کو ترک کر کے دلیل اثبات کو پیش کرتے ہیں - اتنا ضرور ہے کہ ہم عیسیٰ کے اِس محبوب شاگرد کے نوشتوں کا مطالعہ کریں تا جانیں کہ اُس نے نہ صرف اُلوہیت مسیح کی حقیقت کو دین عیسوی کی عمارت کی اصلی بنیاد سمجھا بلکہ منادی کر کے اُسکی تعریف کی - چونکہ یہہ مسئلہ اِس رسول کے تمام نوشتوں میں ہر جگہہ پایا جاتا ہے اِسبات کی دلیل میں ہم اقتباس کرنا کہاں کہاں سے شروع کریں - وہ اِس مسئلے کو بدلایل بار بار پیش نہیں کرتا اِس لئے کہ اُسکی سچائی ہر کہیں سمجھی جاتی ہے مگر ہم چند آیات پیش کرینگے جن میں یہہ مسئلہ صاف طور سے سمجھا اور بیان کیا جاتا ہے کہ مسیح کی الٰہی ابنیت کے حق میں یہہ رسول کیسی تقویت سے بیان کرتا اور دوہراتا ہے کہ جو کوئی اسبات کا اقرار کرتا ہے کہ عیسیٰ خدا کا بیٹا ہے خدا اُس میں اور وہ خدا میں رہتا ہے - یوحنا کا پہلا خط ۴ باب ۱۵ آیت - کون ہے جو دنیا پر غالب ہے مگر وہی جو ایمان لاتا ہے کہ عیسیٰ خدا کا بیٹا ہے یوحنا پہلا خط ۵ باب ۵ آیت جس کے ساتھ بیٹا ہے اُس کے ساتھ زندگی ہے جس کے ساتھ خدا کا بیٹا نہیں اُس کے ساتھ زندگی نہیں - یوحنا پہلا باب ۱۲ آیت ہم جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ سمجھ بخشی کہ اُسکو جو حق ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حق ہے رہتے ہیں یعنے یسوع مسیح میں جو اُس کا بیٹا ہے خدائے برحق اور ہمیشہ کی زندگی یہہ ہے - یوحنا پہلا خط ۵ باب ۲۰ آیت +

اِس آخری آیت کے پچھلے فقرے سے کوئی بات زیادہ صاف اور تاکیدی نہیں ہو سکتی - یہہ اُنکے اعتراض کو بالکل رد کر دیتی ہے جو لفظ ابن اللہ پر ایسے معنے لگانے چاہتے ہیں جو اصلی الوہیت سے کچھ کم ہوں - چاہے خدا میں اُس مخفی میل کی اصلیت کیسی ہی ہو کہ جس سے مبارک تثلیث میں پہلا وجود باپ کہلاتا ہے اور دوسرا بیٹا تاہم یہہ میل بیٹے کی اصلی الوہیت سے کامل مطابقت رکھتا ہے کیونکہ رسول فرماتے ہیں کہ یہہ (یعنے بیٹا) خدائے برحق اور ہمیشہ کی زندگی ہے +

آیات مذکورہ بالا یوحنا رسول کے خطوں سے انتخاب کی گئی ہیں - اب ہم اُسی رسول کے ایک مشہور قول کی طرف متوجہ ہوتے ہیں جو اُس نے اپنی انجیل میں بعد چند سال کے تصنیف خطوط مذکورہ سے لکھا ہے - اُس انجیل کا یہہ ایک عمدہ دیباچہ ہے اور اُس کے اِس خاص مضمون کو کہ عیسیٰ مسیح خدا انسان ہے پیش کرتا ہے اُس عجیب کتاب کا خاص منشا اِسبات کا ثابت کرنا ہے کہ ناصرہ کا نبی کامل خدا اور کامل انسان تھا اور ناطق روح اور انسانی جسم رکھتا تھا - قول مذکور یہہ ہے کہ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود نہ ہوئی جو بغیر اُسکے ہوئی - زندگی اُس میں تھی اور وہ زندگی خدا کا نور تھی -

وہ جہان میں تھا اور جہان اُس ہی سے موجود ہوا اور جہان نے اُسے نہ جانا۔ اور کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہو کے ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا جلال ایسا دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔ کسی آدمی نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہی اُسنے اُسے ظاہر کیا۔ یوحنا پہلا باب پہلی سے ۱۴ آیت +

یہاں یہہ سوال لازم آتا ہی کہ کیا کوئی طالب حق آیات مذکورہ کو پڑھ کر اپنے دل میں کچھ شبہ رکھ سکتا ہی کہ یوحنا رسول مسیح کی بابت کیا خیال کرتا اور سکھلاتا تھا اگر وہ اُسکی اصلی الوہیت کو نہیں مانتا تھا تو بتلایئے کہ اُس نے کس سبب سے ایسی باتیں لکھیں جن سے پڑھنیوالے دھوکا کھاویں +

حیرت کی بات نہیں ہی کہ یہہ عجیب آیت متذکرہ بالا تمام زمانوں میں اِس مسئلے کے معترضوں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہوئی ہی۔ موحدوں اور سوسنیوں نے سچی کلیسیا کی بنیاد کے ہلانے میں کسی طرح کی کوشش کرنے سے دریغ نہیں کیا ہی۔ اُنہوں نے اُس پختہ چٹان کے تیز نیزوں سے حملہ کیا اور اُس کے جعلی اور محرف ہونے پر شبہ ڈالنے کی کوشش کی جب اُنکی یہہ کوشش رایگان ہوئی جیسا کہ اظہر من الشمس ہی تو اُنہوں نے دقیق اور فریب آمیز ترجمے کرنے کی حکمت نکالی۔ اُنہوں نے الفاظ اور فقرات کے معنوں کی بابت تکرار کیا اور کثرت الفاظ کے ساتھ کوشش کی کہ اِس آیت کو اُس کے اصلی مطلب سے موڑ ڈالیں۔ اِس قسم کی ہر ایک کوشش بطلون لاحاصل ہوئی ہی اور یہہ آیت اٹھارہ صدی سے سچائی کے مضبوط چٹان کی طرح قایم رہی اور مخالفت کی سخت لہریں جو اُس پر لگیں اُسے کچھ جنبش نہ ہوئی +

لفظ کلام کے محاورے پر بہت ہی رد و بدل سے بحث ہوئی۔ سچی کلیسیا کے مسئلے کے منکروں نے جد و جہد کی کہ اِسبات کو ثابت کریں کہ درحقیقت خداوند عیسیٰ مسیح کا یہہ خاص نام و خطاب نہیں ہی۔ وہ کہتے ہیں کہ یوحنا کی ہرگز یہہ مراد نہ تھی کہ اُسکے یہہ معنے لیے جائیں۔ لیکن اُن کے دعوی کے حق میں یہہ مشکل ہی کہ اِسی رسول کے نوشتوں میں ایک اور آیت ہی جس میں لفظ کلام بلاشبہ مسیح کی طرف منسوب کیا جاتا ہی۔ مکاشفات ۱۹ باب ۱۳ آیت میں یوحنا مسیح کی دوسری آمد کے بیان میں یوں فرماتا ہی کہ خون میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا اور اُسکا نام کلام خدا ہی +

اسکندریہ کے ایک یہودی فیلو نامے کی تصنیفات سے صاف ظاہر ہی کہ اُن لوگوں میں جو عیسائی نہ تھے لفظ خدا کا کلام شخصیت کے معنوں میں مستعمل تھا۔ یہہ شخص عیسیٰ مسیح کا ہمعصر تھا لیکن اُسکے احوال سے بظاہر ناواقف تھا۔ وہ اسکندریہ کے مدرسوں میں تعلیم پا کر یہودیوں کی طرح مسیح کی بابت ذکر کرتا ہی جسکے وہ اور سب یہودی منتظر تھے اور ٹھیک ایسے ہی الفاظوں کو استعمال میں لاتا ہی جیسے کہ یوحنا نے استعمال کئے یعنے کلام و قدوس ابن اللہ اکلوتا نقش خدا وغیرہ +

باقی آئندہ

مسیحی عقیدہ نمبر ۱۰

خدا باپ قادر کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہی

یہہ تیسرا درجہ ہی مسیح کی سرفرازی کا پہلا مُردوں میں سے جی اٹھا دوسرا آسمان پر چڑھ گیا تیسرا خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہی۔ یہہ بیان مجازی طور پر سمجھنا چاہیئے خدا کا جسم نہیں ہی اسلئے اُسکا ہاتھ بھی نہیں ہی پس یہہ سمجھنا چاہیئے کہ مسیح خدا قادر مطلق کے ساتھ جلال اور حکومت میں شامل ہوا یہہ سرفرازی مسیح کی کُل شخصیت کو پہونچی نہ فقط الوہیت یا تنہا انسانیت کو بلکہ کُل اُس شخص کو جسمیں یہہ دونوں موجود تھیں اور جسکو عیسیٰ مسیح کہا کرتے تھے مثلاً اگر ہم کہیں کہ فلانے آدمی کو عزت دی گئی تو اُس سے نہ صرف اُسکا بدن یا روح مراد ہی بلکہ روح اور بدن دونوں +

مسیح کی اِس سرفرازی کے دو سبب بائبل میں بیان ہوئے ہیں پہلا الٰہی ذات اور صفات جو اُس میں مجتمع تھیں اُنہیں کے سبب مسیح الٰہی عزت کے لایق ہوا اور اُنہیں کے سبب کُل خلقت پر حکومت کرنے میں شریک ہوا دوسرا وہ نجات کا کام جسے اُسنے مجسم ہو کر پورا کیا یہہ دونوں سبب عبرانیوں کے خط کے پہلے باب اور تیسری آیت میں یوں مذکور ہوئے وہ (یعنے مسیح) اُسکی (یعنے خدا کی) جلال کی رونق اور ماہیت کا نقش ہو کر سب کچھ اپنی ہی قدرت کی کلام سے سنبھالتا ہی اور آپ سے ہمارے گناہوں کو پاک کر کے بلندی پر جناب عالی کے دہنے جا بیٹھا فلپیوں کے خط کے ۲ باب کی ۶ سے ۱۱ تک پولوس فرماتا ہی کہ اُسنے (یعنے مسیح نے) خدا کی صورت میں ہو کر خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا لیکن آپکو نیچ کیا کہ خادم کی صورت پکڑے اور انسان کی شکل بنا اور آدمی کی شکل میں ظاہر ہو کر آپکو پست کیا اور مرنے تک بلکہ صلیبی موت تک فرمان بردار رہا اسواسطے خدا ہی نے اُسے بہت سرفراز کیا اور اُسکو



ایسا نام جو سب ناموں سے بزرگ ہے بخشا تاکہ یسوع کا نام لیکر ہر ایک کیا آسمانی کیا زمینی کیا وے جو زمین کے تلے ہیں گھٹنا ٹیکیں افسیوں کے خط کے پہلے باب کی ۲۰ سے ۲۲ تک بھی اس امر میں گواہی دے رہے ہیں۔ اُسنے (یعنے خدا نے) مسیح کو مُردوں میں سے جلایا اور اپنے دہنے آسمانی مکانوں پر بٹھایا اور ساری حکومت اور اختیار اور ریاست اور خداوندی پر اور ہر ایک نام پر جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جاتا ہے بلند کیا اور سب کچھ اُسکے پانوں کے تلے کر دیا یہہ پچھلی آیت آٹھویں زبور کی نقل ہے اور اکثر رسولوں نے اُسے پیش کیا ہے مسیح کی مطلق حکومت ظاہر کرنے کے لئے مثلاً عبرانیوں کے ۲ باب کی ۸ آیت میں یوں لکھا ہے تو نے سب کچھ اُسکے قدموں کے نیچے کیا ہے پس جس حال میں سب کچھ اُسکے تابع میں لایا تو اُسنے کوئی چیز نہ چھوڑی جو اُسکے تابع میں نہ لایا پہلے قرنتیوں کے ۱۵ باب کی ۲۷ بھی اسی مضمون پر دلالت کرتی ہے جبکہ وہ کہتا ہے کہ سب کچھ اُسکے تابع کر دیا تو ظاہر ہے کہ وہ ایک رہ جاتا جس نے سب کچھ اُسکے تابع کر دیا اِس سے بخوبی واضح ہوا کہ مسیح کی حکومت کل خلائق پر ہے اُسنے خود اِس اختیار کا دعویٰ کیا ہے دیکھو متی کے ۲۸ باب کی ۱۸ مسیح نے پاس آکر اُنسے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا بائبل کے محاورہ میں آسمان اور زمین سے کل خلائق مراد ہے پطرس رسول کے پہلے خط کے ۳ باب کی ۲۲ میں یوں لکھا ہے کہ وہ آسمان پر جاکر خدا کے دہنے ہے اور فرشتے اور حکومتیں اور ریاستیں اُسکی تابع ہیں عہد عتیق کی کتابوں میں بھی مسیح کی مطلق حکومت کا بیان جابجا مرقوم ہے اور اُسکو بغور تامل پڑھنے سے یقین پیدا ہو سکتا ہے کہ مسیح میں ضرور الہٰی ذات اور صفات کی شمولیت تھی کیونکہ بدون شمولیت کے اِس قسم کی حکومت پوری کرنی محال ہے اور اُسکے لئے ضرور ہے کہ حکومت والا قادر مطلق عالم الغیب سب چیزوں سے واقف سب جگہہ موجود اور ہر ایک صفت سے موصوف ہو اِس باب میں پاک نوشتوں کی گواہی عیاں اور مشہور ہے کہ خدا نے کسی فرشتے کو نہیں فرمایا کہ میرے دہنے ہاتھ بیٹھ بلکہ سب فرشتوں کو یہہ حکم دیا کہ بیٹے کی تعظیم کریں +

باقی آیندہ

مراسلات

کیفیت جلسہ بہاولپور

بتاریخ ۱۸ اکتوبر سنہ [illegible] بتقریب تقسیم انعام طلبائے [illegible] کردہ انتظام مشن اسکول بہاولپور زیر اہتمام و نگرانی ماسٹر برج لال صاحب ہیڈ ماسٹر مشن اسکول منعقد ہوا جسکی آراستگی و زیبائش میں احاطہ بیرونی اسکول میں ایک بڑا دروازہ چوبی مصنوعی نصب کیا گیا اور اُسکو پارچہ و کاغذ رنگین سے مڑھا گیا اور پیشانی دروازہ پر حروف زرین سے لفظ خوش آمدید کا لگایا گیا تھا احاطہ میں دیوار ہائے قنات پنچرنگی لگائی گئیں اور دروازہ اسکول اور تمام سقف اور دیوار و نیز جھنڈی ہائے رنگارنگ لگائی گئیں چبوترہ اسکول فرش قالین ہائے رنگ برنگ سے اور میدان زیرین کو دریہائے سے سجایا گیا چبوترہ کے قریب دیوار و نیز نقشہ ہائے رنگین و ملک بہ ملک کے لٹکائے گئے اور درمیان میں ایک میز کلاں بانات سبز سے ڈھکی ہوئی اور گلدستہ ہائے عمدہ سے سجی ہوئی رکھی گئی جسکے سرہانے کیطرف دو کرسی ہائے طلائی اور ایک نقرئی اور باقی تمام چوبی کرسی ہائے چوبی اور بنچ ہائے سے مزین و مرتب تھا دروازہ مصنوعی سے اندر تک تمام زمین چھڑکاؤ سے معطر تھی۔ اور قدم قدم پر جماعت پولیس نگرانی پر مامور تھی۔ بانی جلسہ سجاوٹ لالہ رچپال داس صاحب و منشی حکم چند وت صاحب ماسٹران مشن اسکول ملتان جو اسی غرض امداد اراکین کے وجہ سے تشریف لائے تھے مصروف رہے چار بجے شام سے آمد آمد مشیر صاحبان بہادران و دیگر عہدہ داران و اراکین ریاست و روسا و شرفا شہر و اہلکاران [illegible] پانچ بجے تک یہہ صاحبان تشریف آور رہے۔ پانچ بجے کے بعد جناب پادری صاحب اور صاحب سپرنٹنڈنٹ بہاولپور مشن اسکول ملتان و سکرٹری صاحب جناب لارڈ بشپ صاحب کلکتہ تشریف لائے اور جناب سکرٹری صاحب ایک عرصہ تک ملاحظہ طلبائے اسکول جو فرش زرین چبوترہ پر باقرینہ سجے ہوئے بیٹھے تھے فرماتے رہے اسی عرصہ میں تشریف آوری حضور عالیجاہ نواب صاحب بہادر و لارڈ بشپ صاحبان و دیگر جمیع مشیر صاحبان وغیرہ پیشوائی کے لئے بیرون اندر دروازہ مصنوعی باقرینہ کھڑے ہوئے۔ کہ سواری شاہانہ حضور سکندر شوکت نواب صاحب و لارڈ صاحبان آپہونچے اور ہر ایک مشیر صاحب و روسا نے ملازمت حضور حاصل فرمائی۔ جناب نواب صاحب و لارڈ صاحبان آہستہ آہستہ مرزبان ملاحظہ آرائش فرماتے ہوئے سب وہ کرسی ہائے پر ہوئے۔ کرسی طلائی اول پر حضور نواب صاحب اور اُنکے دست راست کی کرسی طلائی پر حضور لارڈ بشپ صاحب کلکتہ اور اُنکے دست

ریاست کی کرسی نفری پر لارڈ بشپ صاحب لاہور رونق افروز ہوئے اور جسوقت کہ عطلے نواب صاحب نے قدم مبارک دروازہ مصنوعی کے اندر رکھا گولہائے کلاں آتشبازی کہ جنکی دھمک آواز توپ سے سبقت رکھتی تھی۔ بافیر سلامی خداوند نعمت میں چھوڑی گئیں۔ بعد زیب فرمائی حضور معلے نوابصاحب بہادر میر اشرف علی صاحب میر منشی دربار نے ایک اسپیچ دل آویز بجانب حضور عالی بکمال فصاحت سے فرمائی۔ کہ جسکی نقل بوجہ وقت تنگ ہونے کے حاصل نہو سکی مراد انکی خوشنودی مزاج نواب جناب مرتبت اس جلسہ و کوشش طلبائے دست عطائے انعام سے تھی ازاں بعد مسٹر رگز صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ مشن اسکول نے زبانی لکچر بتفریح وجہ انعقاد جلسہ دیا جبکہ یہہ تقریر اختتام کو پہونچی تو حضور نوابصاحب بہادر نے وہ ساعت یعنے واچ جو بروئے اشتہار اسکول طالب العلم درجہ اول کے لئے وعدہ تھا بجواب طالب العلم درجہ اول امتحان پاس کردہ کہ انعام قرار یافتہ دست مبارک سے عطا فرمائی - اور نیز میر اشرف علی صاحب میر منشی ہر ایک طالب العلم امتحان پاس کردہ کو انعام قرار یافتہ دیتے رہے - جبکہ طلبا کو انعام بٹ چکا ازاں بعد مبلغ لـ نقد بجلدوی خدمت ہیڈ ماسٹر صاحب و میر اشرف علی صاحب نے دی - اور سب طلبائے کو تلقین محنت و کوشش آئندہ فرمائی - اور پنڈت بشمبر ناتھ صاحب میر منشی وزارت نے عطر و پان حضور نوابصاحب بہادر اور لارڈ صاحبان و شیر صاحبان کو تقسیم فرمایا من بعد لارڈ بشپ صاحب کلکتہ نے ایک لکچر زبانی بزبان انگریزی بیان فرمایا کہ جسکا ترجمہ معہ بعض اضافہ جناب لارڈ بشپ صاحب لاہور نے زبان - اردو فرمایا کہ جسکا مضمون درباب فواید علم اور حضور نوابصاحب کے شکریہ وجہات کا تھا - جبکہ کل کارروائی ہو چکی تب ایک اسپیچ منجانب ہیڈ ماسٹر صاحب کے جسکی نقل ذیل میں ہی بنذریعہ رواکار۔ تھہ صاحب نے پیش کی - اور ختم ہوتے چونکہ رات ہوگئی تھی حضور نوابصاحب بہادر نے و لارڈ بشپ صاحبان نے برخواست جلسہ فرمایا اور آتشبازی چھوڑی گئی +

مضمون اسپیچ سے پہلے یوں تمہید پڑھی گئی

ای عالی جناب حضور نواب صاحب بہادر و ای لارڈ صاحبان و ای شیر صاحبان و ارا کین و عمائد ریاست و ای معزز اہلکاران و روسائے و شرفا شہر میں یہہ ایک مختصر مضمون منجانب ہیڈ ماسٹر صاحب اسکول پیش کرتا ہوں کہ جسکو آپ صاحبان مہربانی فرماکر توجہ سنیں +

الحمد للہ کہ خامہ منحوست + آمد آخر زپس پردہ تقدیر پدید
ہزار ہا مقام شکر آج وہ دن مبارک ہی کہ بغایت ازدیں تمجہ خاطر خواہ اُن کوششوں کا نکلا کہ جسکی مدت سے آرزو تھی - یعنے انعقاد اس جلسہ کا ہی جسمیں اُن طلبائے مشن اسکول بہاولپور کو جنہوں نے ماہ اپریل ۱۸۸۱ء ملتان جاکر امتحان مڈل کلاس تعریف کے ساتھہ پاس کیا تھا انعام عطا ہوتا ہی - اور مبلغ ما صـ جسکی امداد مصارف منجانب ریاست عطا فرمایا گیا ہی +

۱۸۶۷ء میں بمقام بہاولپور بغایت و توجہات جناب پادری ہیٹ صاحب و رعایت جناب کرنیل میچ صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ ریاست بہاولپور بنیاد اس اسکول کے قایم ہوئی یعنی جسکو اب پندرھواں سال ہی - ۱۸۷۶ء سے ماقبل اس اسکول میں ایک جلسہ سالوار مرتب ہوا کرتا تھا جسمیں حضور فیض گنجور بندگان عالی متعالی جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہ و ملکہ صاحبان پولیٹیکل ایجنٹ و اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ بہادران معہ عمائد و ارا کین ریاست و رؤسا و شرفا تشریف لاکر بعد لینے امتحان طلبا ہر ایک کو علے قدر مراتب نقد و جنس انعام و اکرام سے اعزاز بخشتے تھے +

اسوقت میں جسقدر ناز کروں بجا ہی - کہ بعد عرصہ دراز آج پھر اس اسکول کو وہ موقع حاصل ہوا ہی - کہ آپ صاحبان کے قدوم میمنت لزوم سے یہہ جگہہ باغ و بہار کا نمونہ ہی ۱۸۷۶ء تک یہہ اسکول زیر نگرانی کالیداس صاحب و بابو نبہوس ہیڈ ماسٹران رہتا تھا جسکی عدم واقفیت تمام و کمال کیوجہ سے اول حالات کا ذکر کر انکے زمانہ نگرانی میں ظہور پذیر ہوئے ہیں کر سکتا بجز اسکے کہ جب مجھے یہاں آنیکا اتفاق ہوا - تو اُسوقت طلبائے (۱۴۰) و تعداد آمدنی فیس عـ ماہوار تھی ۱۸۸۰ء کے شروع میں میری تعیناتی اس اسکول میں ہوئی اور یہہ دہی توقع تھا کہ جسکی دو ماہ یا قبل ماہ نومبر میں تمہاری فرمانبرداری ریاست بہاولپور خداوند نعمت سکندر شوکت حاتم زمان نوشیروان دوران حضور نوابصاحب صادق محمد خان بہادر دام اقبالہ چراغ خاندان عباسیہ نے گلدستہ حکومت با اختیاری دست مبارک میں بعد سال نو کو ہے اسکول سے متواتر عروج پر اور اُسکی کارروائی کی کامیابی اور ترقی پر جسکا (یہہ نتیجہ ہی) جلسہ ہو آپ صاحبان کو ہم مبارکباد دیتا ہوں - جنے صرف پونے دو سال کے عرصہ میں ۲۲۵ نمبر طلبا اور ـ

ماہوار آمدنی فیس تک منزلت پائی - کارروائی بالا سے ثابت ہو سکتا ہے کہ یہہ اسکول اب بہ نسبت سابق عام پسند ہو گیا اور جناب مشیر صاحبان بہادر و معزز اہلکاران و شرفا و روساء شہر انکی بہبودی اور اس طریقہ تعلیم میں جو اُنسے اپنے ذمہ اختیار کی ہوئی ہے دل ساعی ہونے لگے - بلکہ اس عرصہ میں جناب مشیر صاحب بہادر مال و مشیر صاحب بہادر تعمیرات وانہار و سب جج صاحب اپنے صاحبزادگان کو سپرد اسکول فرمایا میری کوشش اور نگرانی کا نتیجہ کہ جسکو میں نے امداد اپنی ماتحت اُستادان علیق لایق انگریزی و فارسی پر انصرام کیا ظاہر ہو کہ جن چھ طلبائے جماعت اول کے نے ۱۸۸۱ء میں امتحان سے بغرض واندراج نام امتحان مڈل کے گئے تھے وہ سب تعریف سے کامیاب ہوئے - اور اس سال میں ہر چار طلبا بھی طیار ہوتے ہیں - کہ جنکی نسبت تائید خداوندی سے اُمید فیض پانے کی ہے +

تشریح انعام جو بالتخصیص دیا جاتا ہے تفصیل یہہ ہے

ماسٹر برج لعل دت - پنچھ رام - شوکت رائے - دتہ رام - نوبت رائے جوالا سنگھ گردھاری لعل

اب آخر کلام پر میں حضور عالی نواب صاحب بہادر کو مبارکباد دیتا ہوں - کہ انکے امور ریاست کو جو افتخار اس امر سے کہ جسقدر طلبا شریک امتحان ہوئے وہ سب حسب پاس ہی حاصل ہوا قابل نظر ہے جو اب تک کسی اور ریاست میں نہیں ہوا - اور دعا کرتا ہوں کہ خداوند کریم ذات بابرکات عالی کو دائماً ابد اقبال و مال سے ترقی جاہ حشمت ممتاز کرے اور انکی توجہہ اس اسکول کی ترقی اور بہبودی پر جسسے صدہا لوگونکو فیض پہونچتا ہے مصروف رہے آمین - فقط +

راقم
ایک حق پرست از ملتان

منقولات

عبدالرحمان ایوب کو گیا ہوا نہ جانے

اگرچہ عبدالرحمان سے کیا تمام زمانہ نے جان لیا کہ ایوبخان نے آخر کو ایران میں جاکر پناہ لی مگر یہہ سوچنا کہ وہ اب افغانستان کیطرف رخ ہی نہیں کریگا نادانی ہے وہ برابر سلطنت ایران کو افغانستان کی طرف سے خلاف کر رہا ہے اور کریگا اور بر وقت موقع افغانستان پر اس طرح آ گریگا جیسے [illegible] اگر دبوچ لیا ہے وہ جنگ جیتا رہیگا تب تک افغانستان کی لو اُسسے لگی رہیگی اور وہ ضرور ایران کو آمادہ کرکے اور اُس سے مدد لیکر برابر دلکے بخار نکالیگا گو فتح و شکست خدا کے اختیار میں ہے ہم نے چند بار کہا ہے کہ ایوب - موسیٰ خان وغیرہ کے قالب میں جبتک جان ہے افغانستان دوامی امن کی اُمید نہ رکھے اور اب بھی کہتے ہیں کہ جب تک ایوب دنیا پر قایم ہے افغانستان ضرور گرا اُسکو دیکھتا رہے اور یہی جانے اب وہ آیا اب وہ آیا +

اگر ہم یہہ خیال کریں کہ ایران ہمیشہ گوشہ عافیت میں رہنا پسند کرتا ہے وہ ایوب کو مدد نہ دیگا تو ہم یہہ اعتراض کرنے کو مستعد ہو جاوینگے کہ ایوب اور شاہ ایران کا ایسا رشتہ نہیں ہے کہ شاہ ایران اُسکے کہنے کو ٹال دیں اور ہمارے دوستوں نے تو جنتہ ہمکو بتایا ہے کہ ایوب برابر روس سے خط و کتابت رکھتا ہوگا اور اب اُس نے ایران پہونچکر روس کو بھی اوچھایا ہوگا کہ میری مدد کیجاوے یا شاہ ایران کو لکھا جاوے کہ وہ میری مدد کریں اگر یہہ وسوسے صحیح قرار پاویں تو بھلا ممکن ہے کہ شاہ ایران ایوب کو مدد نہ دیں اور ایران کی طرف سے افغانستان پر لڑائی دائمی نہ شروع ہو جائے گو ہمارے یہہ وسوسات بے نتیجہ نہوں مگر اتنا ہم ضرور کہیں گے کہ یہہ جو شاہ ایران کا شاہ روس سے ملاقات کا آوازہ گرم ہو رہا ہے اس سے بیشتر شاید شاہ ایران ایوب کو مدد نہ دیں - کیونکہ ہمکو قطعی معلوم ہوتا ہے کہ علاوہ اور باتوں کے شاہ ایران ایوب کے بارے میں اُنسے بہت کچھ مشورت کرینگے اور جب شاہ ایران واپس تشریف لے آوینگے تب شاید یہہ راز کھلے اور ایوب کی خبر ہے - اگرچہ ہم نے بوقت شکست [illegible] عبدالرحمان اور ایوب بمقام قندھار کیسی مدد نہیں کی اور دونوں کو ایک حالت کے سپرد کر دیا مگر بعد فتح عبدالرحمان ہمنے عبدالرحمان کو نذرانہ دیا ہے جو اُس مدد نہ دینے کا تلافی ہو سکتا ہے گرچہ کبھی گورنمنٹ انگریزی کبھی افغانوں کو اپنا نہ جانے یہہ سب مطلب کے آشنا ہیں اور جب ہم نے بموقع قندھار عبدالرحمان کی مدد نہیں کی تو اب گورنمنٹ جان لے کہ ہمسے دلی واسطہ عبدالرحمان سے نہیں رہا اور گرچہ ہمنے مخفی طور پر اوسوقت بھی عبدالرحمان کی مدد کی ہے تو پھر ایک حکمت عملی کو برتا ہے لیکن تو بھی وہ ہمیشہ کیواسطے بنا نہیں رکھ سکتی لیکن جیسے ہم یہ بحث کو الگ رکھتے ہیں تو ایک بہت بڑا اعتراض عاید ہوتا ہے گرچہ بہت غور کے قابل ہے اور وہ یہہ ہے کہ اگر روس شاہ ایران سے ایوب کی امداد کے بارے میں مجلس کریگا تو ملک کو ثابت ہوگا کہ عبدالرحمان کا روس سے کچھ واسطہ نہیں گرچہ وہ روس کا سالہا سال تک وظیفہ خوار رہا ہے اور وہ خبر درست نکلے گی کہ امیر عبدالرحمان نے بغیر اطلاع گورنمنٹ روس

کے مخفی طور پر بھاگ کر افغانستان کیطرف آیا تھا۔ خبر کچھ ہی ہو ان دونوں کی جنتلمینس میں ہم بہہ تو ضرور دریافت کرینگے کہ ان دونوں میں روس کا دوست کون ہے اور یہی بات ہمکو دریافت کرنی واجبات سے ہے کہ اسکو کامل دریافت کرکے ہم اُس پالیسی کا برتاؤ کریں جو ہمیشہ ہمارے کارآمد ہو + ازانجمن پنجاب

لودیانہ

۲۴ نومبر کو شام کے ۸ بجے شہر لودیانہ سے ۲ میل سڑک اعظم پر پھلور کیجانب ڈاکہ پڑا۔ تھوڑے عرصہ میں ڈاکوؤں نے تین واردات کرڈالیں۔ جسوقت پولیس میں خبر پہونچی تو اہالیان پولیس بہت دوڑ دھوپ کرکے موقع پر پہونچے مگر اُسوقت ڈاکے والے اپنا کام کرکے چلدئے تھے ابتک تحقیقات درپیش ہے پتہ نہیں ملا +

میلہ رکھہ سرکاری میں ۲۵ نومبر کو رونق کے ساتھ بھر اب خرید و فروخت اچھی ہونے لگی ہے امید ہے کہ اس میلہ کے ذریعہ سے تجارت کو ترقی ہوجاویگی +

۳۰ نومبر کو صاحب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب نے دفتر پولیس کا ملاحظہ فرمایا +

بکاؤ گاڑی

ایک فٹن معہ ایک اسپ و دیگر ساز و سامان کے بکاؤ موجود ہے جس کسیکو خریدنا ہووے وہ ہم سے خط و کتابت کرکے خرید لیوے قیمت فٹن گاڑی مع اسپ ساز۔ سوا اسپ صاحب عہ صرف قیمت اسپ صہ +

المشتہر
پادری ویریلیصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

آئینہ قرآن

آئینہ قرآن چھپکر تیار ہوگیا ہے اور بلکہ جن جن صاحبان نے قیمت پیشگی ادا کردی تھی ۲۵ اکتوبر کو انکی خدمت میں ارسال بھی کیا اب اطلاع دیجاتی ہے کہ جن جن صاحبان نے ابتک نہیں منگائی تھی قیمت بھیجکر کتاب مذکور طلب فرماویں یہہ کتاب بلا محصول قیمت نہیں بھیجی جاتی ہے +

اشتہار

ناظرین اخبار نورافشاں کو واضح ہو کہ ہم کتاب مسمی بہ عدم ضرورت قرآن کو جو کہ پادری جی۔ ایل ٹھاکرداس صاحب نے تصنیف کی تھی شایع کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔ کتاب مذکور کے ایکسو پچاس صفحہ ہونگے اور قیمت سو محصول فی جلد ۵ رہوگی بلا محصول ۴ ر اسلیئے جو صاحبان کتاب مذکور خریدنا چاہتے ہیں ذرجلت ارسال فرماویں +

المشتہر
پادری ای۔ ایم۔ ویریصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار

مشتریان نورافشاں

جب سے ہم نے اخبار نورافشاں جاری کیا ہے بعض بعض صاحبان نے اخبار تو خریدا مگر قیمت تاحال ادا نہیں کی۔ اور بعضوں نے چار چار سال کا حساب رکھا۔ تقاضے کے وقت خاموشی اختیار کرتے ہیں اور اخبار کو مال مفت سمجھ کر لئے جاتے ہیں اور بعضوں نے دو دو سال کا حساب بیباق نہیں کیا جب طلب کرتے ہیں تو جواب ندارد۔ عدالت چڑھتے اور دوسرے کو چڑھاتے ہوئے ہمکو شرم آتی ہے بلکہ اپنے نادہندہ صاحبان کا ہم نے آجتک مثل اپنے دیگر ہمعصران نام تک بھی ظاہر نہیں کیا۔ اس سر دردی اور نقصان سے چھٹکارا پانے کیلئے اب ہم تجویز مندرجہ ذیل پر عمل کرینگے۔ اگرچہ ہمارا خیال ہے کہ شاید کسیقدر خریدار کم ہوجاوینگے مگر نو نقد نہ تیرہ ادھار کا سا معاملہ تو ہوجائیگا مشتریان ذرا دستور العمل مندرجہ ذیل پر ملاحظہ فرماویں +

۱۔ تمام صاحبان جنکے ذمہ بقایا حساب ہے آخیر نومبر سنہ ۱۸۸۱ سے پیشتر مرحمت فرماویں۔ ورنہ بلاچاری ہم لینگے تمکو دینا پڑیگا +

۲۔ جو صاحب سنہ ۱۸۸۲ کے واسطے اخبار نورافشاں خریدنا چاہیں آخیر دسمبر سنہ ۱۸۸۱ تک پیشگی قیمت روانہ فرماویں ورنہ جن جن صاحبان کا حساب آخیر دسمبر سنہ ۱۸۸۱ تک صاف ہوجاویگا انکی قیمت میں بلا ادائگی قیمت اخبار روانہ نہ ہوگا +

۳۔ جنکے نام یکم جنوری سنہ ۱۸۸۲ سے اخبار نہ پہونچے وے یہہ تصور فرماویں کہ ہمارا حساب نبڑ ہوا +

المشتہر
پادری ویریلیصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس ۷ اکتوبر

دستور العمل نورافشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہے قیمت یہہ ہے سالانہ بلا محصول عہ معہ محصول عہ ۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول للعہ۔ ۳ پرچہ کیواسطے معہ محصول عہ۔ ۴ پرچہ کیواسطے معہ محصول عہ۔ ۵ پرچہ کیواسطے معہ محصول عہ۔ ۶ پرچہ کیواسطے معہ محصول لعہ۔ ۱۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول لعہ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو کہ ڈاکخانہ میں بنتا ہے بھیجنی چاہیئے +